Q. No. 2 (i) صاحبین سے

سوال نمبر 2 (i)

ج صاحبین سے مراد امام یوسف اور امام محمدؒ ہیں۔

Q. No. 2 (ii) عائلی زندگی

سوال نمبر 2 (ii)

عائلی زندگی سے مراد خاندانی زندگی ہے جس میں انسان اپنے گھریلو تعلقات کو بہتر طور پر ادا کرتا ہے جیسے کہ میاں، بیوی کے حقوق والدین کے حقوق بہن، بھائیوں کے حقوق وغیرہ شامل ہیں۔

Q. No. 2 (iii) تقویٰ کے دو فوائد

سوال نمبر 2 (iii)

تقویٰ کے دو فوائد درج ذیل ہیں۔

* تقویٰ سے اللہ تعالیٰ کا خوف نصیب ہوتا ہے۔
* تقویٰ انسان کو تنہائی کے گناہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

Q. No. 2 (iv) سوال نمبر 2 (iv) بنی اسرائیل ۔۔۔

بنی اسرائیل نے اپنے نبیوں کی نافرمانی کی اور ان کو ناحق قتل کیا
ایک قول کے مطابق 70 ہزار انبیاء کو ناحق قتل کیا۔

Q. No. 2 (v) سوال نمبر 2 (v) پچھلی قوموں کی تباہی ۔۔۔

پچھلی قوموں کی تباہی کی بنیادی وجہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی اور رسولوں
کے پیغام کو مذاق بنانا اور سرکشی اختیار کرنے کی وجہ سے تباہ ہوئی۔

Q. No. 2 (vi) سوال نمبر 2 (vi) اسلامی معاشرے کی دو خصوصیات۔

★ قرآن و سنت کے مطابق عدلیہ کا قیام
★ مردوں اور عورتوں کو اللہ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حقوق دینا

Q. No. 2 (vii) سوال نمبر 2 (vii) قرآن میں ہمسایہ کی تین اقسام ہیں۔

★ (ذی القربیٰ) وہ پڑوسی جو قریبی رشتہ دار بھی ہوں

★ (الجار الجنب) وہ پڑوسی جس سے کوئی رشتہ نہ ہو

★ (الصاحب بالجنب) وہ جو سفر میں ساتھ ہو وغیرہ ۔

Q. No. 2 (viii) سوال نمبر 2 (viii) جہاد اکبر

انسان کا اپنا نفس سے مقابلہ کر لینا اور اس کو نیکی کی طرف بلانا اور برائی سے دور رکھنا اور اپنی نفسانی خواہشات کو دبا لینا ہی جہاد اکبر کہلاتا ہے ۔ جس کو جہاد بالنفس بھی کہتے ہیں ۔

Q. No. 2 (ix) سوال نمبر 2 (ix) ہاروت ماروت

ھاروت ماروت دو فرشتے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے بابل شہر میں اتارا تھا اور ان کو آزمائش کے لیے اتارا گیا تھا ان کے پاس جادو کا علم تھا اور سیکھانے سے پہلے یہ لوگوں کو متنبہ کرتے تھے کہ اس میں آزمائش ہے لیکن بنی اسرائیل سیکھنے کے بعد ان کو غلط کاموں کی لیے استعمال کرتے تھے ۔

Q. No. 2 (x) سوال نمبر 2 (x) مبلغ کی دو اقسام اوصاف سے

+ مبلغ کا شریعت کے تابع ہو کر زندگی گزرنی چاہیے۔

+ مبلغ کا خوش اخلاق ہونا ~~چاہیے~~ ہے۔

Q. No. 2 (xi) سوال نمبر 2 (xi) اہل ایمان کو

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو انظرنا "ہم پر نظر کرم فرمائیں" کہنے کی تلقین اس لیے کی کہ کفار ایسا کو راعینا کہہ کر پکارتے تھے جس کا مطلب ہمارا چرواہ جو کہ گستاخی ہے راعنا کے اندر یا کا اضافہ کرتے تھے جس کا غلط معنی نکلتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس لفظ کے بجائے انظرنا کہہ کر پکارنے کا کہا، تاکہ یہود سے مشا

Q. No. 2 (xii) سوال نمبر 2 (xii) مقام ابراہیم سے

مقام ابراہیم سے مراد وہ مبارک پتھر ہے جس پر چڑھ کر حضرت ابراہیمؑ نے کعبہ کی تعمیر کی۔ اور اب اس پتھر کے سائے مسلمان بیت اللہ میں دو نفل بھی ادا کرتے ہیں۔

Q. No. 2 (xiii) حضرت سلیمان کے دور سوال نمبر 2 (xiii)

حضرت سلیمان کے دور میں "جادو" کا رواج عام ہو چکا تھا۔

Q. No. 2 (xiv) امام نووی کی دو تصانیف درج ذیل ہیں۔ سوال نمبر 2 (xiv)

- ریاض الصالحین
- مناقب الشافعی

Q. No. 2 (xix) امام ابو حنیفہ کا اصل نام: سوال نمبر 2 (xix)

حضرت امام ابو حنیفہ کا اصل نام نعمان بن ثابت تھا۔

Q. No. 2 (xv) سوال نمبر 2 (xv) صحاح ستہ میں شامل کتابیں ۔

(i) صحیح البخاری (ii) صحیح مسلم

(iii) جامع الترمذی (iv) سنن النسائی

(v) سنن ابی داود (vi) سنن ابن ماجہ

Q. No. 2 (xvi) سوال نمبر 2 (xvi) عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ۔

(i) اونٹ کے چمڑے پر (ii) کھجور کے پتوں پر

(iii) پتھر پر (iv) ہڈیوں پر

Q. No. 2 (xvii) سوال نمبر 2 (xvii) قرآن کی طویل ترین سورت ۔

قرآن پاک کی طویل ترین سورت البقرہ ہے جو کہ پہلے دو مکمل اور پارے اور تیسرے پارے کے ربع تک ہے ۔

Q. No. 2 (xviii) سوال نمبر 2 (xviii)

حدیث میں خیالات کی دو قسمیں درج ذیل ہیں:

(i) نیک خیالات (ii) شیطانی خیالات۔

Q. No. 2 (xx) سوال نمبر 2 (xx) میانہ روی

میانہ روی سے مراد زندگی کے ہر کام میں اعتدال کی راہ لینا نہ ہی غلو کرنے اور نہ ہی پیچھا حرف اعتدال کے ساتھ کام لینا شاکر ہر کام احسن انداز سے ہو سکے۔

Q. No. 3 (i) سوال نمبر 3 (i) اور ہم ضرور بضرور تم کو آزمائیں گے خوف سے بھوک سے
اور مال کے کم ہونے سے نفس کے کم ہونے سے اور پھلوں کے کم ہونے سے
اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو۔

Q. No. 3 (ii) سوال نمبر 3 (ii) آیت کے مخاطب
اس آیت کے مخاطب مسلمان ہیں۔

Q. No. 3 (iii) سوال نمبر 3 (iii) کن چیزوں کے ذریعے آزمائش
ان آیات میں خوف اور بھوک اس کے ساتھ ساتھ مال کے کم ہونے جان کے کم
ہونے اور پھلوں کو کم کرنے کے ذریعے آزمائش کی بات ہوئی ہے۔

Q. No.4(i) (Page 1)

سوال نمبر 4(i) (صفحہ 1) ولقد جاءکم

اور تحقیق موسیٰؑ آئے تمھارے پاس واضح نشانی لے کر پھر تم لوگوں نے بنا لیا
بھیڑا ان کے جانے کے بعد اور تم ظلم کرنے والے تھے۔

تشریح:۔ یہ اس وقت کا واقعہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کو اپنے
پاس کوہ طور پر بلایا تو حضرت موسیٰؑ بھاگتے ہوئے اللہ کے حضور پیش
ہوئے تو پیچھے ان کی قوم میں سے ایک شخص جس کا نام سامری تھا
اس نے ایک چال چلی اور بچھڑا پیدا کر دیا اور وہ اس نے پیدا اس طرح
کیا کہ جہاں پر روح القدس حضرت جبرائیل کے گھوڑے کے نیچے جو خاک
لگی تھی اس کو چرا لیا جس سے یہ جانور وجود میں آیا اس کے پیدا ہونے
کے بعد موسیٰؑ کی قوم گمراہ ہو گئی اور اس جانور کی عبادت شروع کر دی
تو یہ اللہ تعالیٰ بیان کر رہے ہیں کہ موسیٰؑ کے جانے کے بعد تم نے بچھڑا بنایا
پھر اس کی عبادت کی گویا کہ تم خود ہی ظالم ہو

Q. No. 4 (i) (Page 2) سوال نمبر 4 (i) (صفحہ 2)

Q.No.4 (ii) (Page 1) سوال نمبر 4 (ii) (صفحہ 1) ام تریدون

کیا تم لوگ چاہتے ہو کہ تم سوال کرو اپنے رسول سے جیسا کہ سوال کیا موسیٰ کی قوم نے حضرت موسیٰؑ سے۔ اور جو شخص بدل دے گا کفر کو ایمان کے ساتھ تو تحقیق وہ دور کی گمراہی میں جا گرے گا۔

تشریح:

اس آیت کے اندر اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اگر تم نے بلا ضرورت رسول سے سوال کیا جیسا کہ حضرت موسیٰؑ کی قوم ان سے سوال کرتا تھا تو تحقیق تم دور کی گمراہی میں جاؤ گے۔

Q. No. 4(ii) (Page 2) سوال نمبر 4 (ii) (بقیہ 2)

اسی طرح یا ایھا الذین امنو لا تسئلو عن اشیاء ان تبد لکم ۔۔۔
اس کا مفہوم بھی یہی ہے کہ زیادہ سوالات نہ کرو ورنہ گمراہی میں پڑ جاؤ
گے جیسے کہ حضرت موسیٰ علیہ کی قوم کا گائے والا واقعہ ہے ۔

Q. No. 5 (i) سوال نمبر 5 (i) والکلمۃ ۔۔۔

اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے ۔ اور ہر وہ قدم جو نماز کی طرف اٹھے وہ بھی صدقہ
ہے اور راستے سے کسی اذیت ناک چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے ۔

Q. No. 5 (ii) لا یؤمن احدکم سے ۔ سوال نمبر 5 (ii)

تم میں سے کوئی شخص اس وقت مسلمان (مومن) نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی خواہشات کو اس کے تابع نہ کرے جو میں لے کر آیا ہوں۔

Q. No. 6(i) (Page 1) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 1)

استاد کے حقوق

★ استاد کا ادب کرنا چاہیے۔

★ استاد کی خدمت کرنی چاہیے۔

★ استاد کی غیبت نہیں کرنی چاہیے۔

★ استاد کا سبق یاد کر کے آنا چاہیے۔

★ استاد کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

★ استاد کے علم کی قدر کرنی چاہیے۔

Q. No. 6 (i) (Page 2) سوال نمبر 6 (i) (صفحہ 2)

Q. No. 6 (ii) (Page 1) سوال نمبر 6 (ii) (صفحہ 1) حدیث کی روشنی میں

حدیث کی روشنی میں ہمسائے حقوق میں سے ایک حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ اچھے انداز سے پیش آنا اس کی خوشی و غمی میں برابر کے شریک ہونا اور اس کا اکرام کرنا وغیرہ شامل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا خیال بھی رکھنا۔

Q. No.6(ii)(Page 2) _____ سوال نمبر6(ii)(صفحہ2)

Q.No.7 سوال نمبر 7 فقہ حنفی کی خصوصیات:

فقہ حنفی حضرت امام ابوحنیفہ کی مدون کردہ ہے جو کہ سب سے پہلے فقہی تھی ایکی مدون کردہ فقہ اسلامی اصولوں اور اس کے نظام کے مطابق تھی

ان کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

* حضرت امام ابوحنیفہ ایک مجلس میں تمام علوم کے ماہرین خصوصاً علماء کو ایک مجلس میں جمع کرکے ہر مسائل کو حل کرتے اور اختلافی کی صورت میں مختلف فیہ مسئلہ بھی لکھ لیتے۔

* تقدیری مسائل: امام صاحب اتنے ذہین تھے کہ وہ مسائل جو آنے والے زمانے میں درپیش ہونگے ان کے حل کے لیے بھی اصول وضع کر دیئے۔

* شورائی نظام: تمام مسائل کا حل مشاورت سے ہوتا تھا۔

* مسائل کا استنباط قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس کے ذریعے کرتے تھے۔